بو والی سبزیاں

[اس روایت کی ترتیب و تدوین اور شرح و وضاحت جناب جاوید احمد غامدی کی رہنمائی میں ان کے رفقا معز امجد، منظور الحسن، محمد اسلم نجمی اور کوکب شہزاد نے کی ہے۔]

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

روي[1] أن النبي صلى الله عليه وسلم[2] أتي بقدر[3] فيه خضرات[4] من بقول. فوجد لها ريحًا[5]، فسأل. فأخبر بما فيها من البقول. فقال: قربوها. فقربوها[6] إلى بعض أصحابه كان معه. فلما رآه كره أكلها. قال: كل فإني أناجي من لا تناجي.

روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دیگچی لائی گئی جس میں مختلف سبزیاں تھیں۔ آپ نے ان کی بو محسوس کی تو (ان کے بارے میں) معلوم کیا۔ ان سبزیوں کے بارے میں آپ کو بتایا گیا۔ آپ نے (انھیں کھانا پسند نہیں کیا اور) فرمایا: انھیں (ان صاحب کے) قریب کر دو۔ چنانچہ انھوں نے اسے آپ کے اصحاب میں سے ایک صحابی کے قریب کر دیا۔ جب انھوں نے اسے دیکھا تو (نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں) ان (سبزیوں) کو کھانا پسند نہیں کیا۔ (اس پر) آپ نے فرمایا: تم

کھاؤ، (میں تو اس لیے ان سے پرہیز کرتا ہوں، کیونکہ) میں ان[1] سے سرگوشی کرتا ہوں جن سے تم سرگوشی نہیں کرتے[2]۔

ترجمے کے حواشی

۱۔ 'من' یہاں مفعول کے طور پر آیا ہے۔ اس سے مراد اسم 'اللہ' بھی ہو سکتا ہے اور اسم 'ملائکہ' بھی۔ ہمارے نزدیک یہاں 'ملائکہ' مراد ہے۔ یعنی وہ ملائکہ جن سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نزول وحی کے موقع پر ہم کلام ہوتے تھے۔

۲۔ روایت سے واضح ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بو والی سبزیاں نہیں کھائیں۔ اس کا سبب عبادت اور نزول وحی جیسے قرب الٰہی کے موقعوں پر پاس ادب ہے۔ صحابی کو آپ نے جس طرح انھیں کھانے کی ترغیب دی، اس سے واضح ہے کہ ان کا استعمال ہر لحاظ سے جائز ہے۔

www.javedahmadghamidi.com
www.al-mawrid.org

متن کے حواشی

۱۔ اپنی اصل کے اعتبار سے یہ بخاری کی روایت، رقم ۸۱۷ ہے۔ بعض اختلافات کے ساتھ یہ حسب ذیل مقامات پر نقل ہوئی ہے:

بخاری، رقم ۶۹۲۶۔ مسلم، رقم ۵۶۴۔ ابوداؤد، رقم ۳۸۲۲۔ بیہقی، رقم ۴۸۳۵، ۱۳۱۰۸۔ نسائی سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۸۔

۲۔ امام بخاری اس روایت کے بارے میں کہتے ہیں:

فلا ادری ھو من قول الزھری او فی الحدیث.

"مجھے نہیں معلوم کہ یہ زہری کا قول ہے یا حدیث کا حصہ ہے۔"

۳۔ بخاری، رقم ۶۹۲۶ میں 'قدر' (دیگچی) کے بجائے 'بدر' (طباق) نقل ہوا ہے، جبکہ نسائی سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۸ 'بشیء' (کوئی چیز) کا لفظ آیا ہے۔

۴۔ بعض روایات مثلاً بیہقی، رقم ۱۳۱۰۸ میں 'خضرات' (سبزی) کے بجائے اس کی جمع 'خضروات' (سبزیاں) آئی ہے، جبکہ نسائی سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۸ میں 'أخضران' (سبزی) نقل ہوا ہے۔

۵۔بعض روایات مثلاً نسائی سنن الکبریٰ، رقم ۶۶۸۸ میں 'فوجد لھا ریحا '(آپ نے ان کی بومحسوس کی) کے بجائے 'فوجد بھا ریحا'(آپ نے ان میں بومحسوس کی) کے الفاظ نقل ہوئے ہیں۔

۶۔'فقربوھا'(چنانچہ انھوں نے اسے قریب کر دیا) کے الفاظ بخاری، رقم ۶۹۲۶ میں روایت ہوئے ہیں۔

---

www.al-mawrid.org
www.javedahmadghamidi.com